

453

آیات نمبر 31 تا 45 میں مشرکین کو انتباہ کہ اصل چیز جس نے انہیں حق سے روکا ہوا ہے وہ اس دنیا کا مال و متاع ہے جو صرف چند روز کا فائدہ ہے۔ جو شخص نصیحت سے منہ موڑ لیتا ہے اس پر ایک شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمانوں کو سختی سے قرآن پر کاربند رہنے کی ہدایت جو اس پر ایمان لانے والوں کے لئے باعث عزو شرف ہے۔

وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اور ان کفار مکہ نے یہ بھی کہا کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟ مکہ اور طائف اس علاقہ کے دو بڑے شہر تھے جہاں قریش کے بڑے بڑے سردار رہتے تھے اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ کیا آپ کے رب کی رحمت کو لوگوں کے درمیان یہ مشرکین مکہ تقسیم کرتے ہیں؟ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ اس دنیا کی زندگی میں اسباب معیشت بھی ہم ہی تقسیم کرتے ہیں اور اس معاملہ میں ہم ہی نے بعض لوگوں کو دوسروں پر فوقیت دے رکھی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو اپنے کام میں مدد کے لئے استعمال کر سکیں وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ اور آپ کے رب کی رحمت تو اس سے بہت بہتر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کرتے ہیں وَ لَوْ لَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ کافروں کا مال و دولت دیکھ کر سب لوگ کفر کا راستہ اختیار کر کے ایک ہی ملّت بن جائیں گے تو ہم رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں سب چاندی کی بنا دیتے وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِــُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ زُخْرُفًا ؕ ان

کے گھروں کے دروازے بھی چاندی کے ہوتے اور وہ تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے
ہیں، بلکہ یہ سب کچھ سونے کا بنا دیتے کفار کا مال و دولت دیکھ کر ان سے مرعوب ہونا اور
ان کی پیروی کرنا اللہ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ فعل ہے وَ اِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ لیکن یہ سب چیزیں تو صرف
اس دنیا کی زندگی کا ساز و سامان ہیں اور اے پیغمبر (ﷺ)! آخرت کا بہترین صلہ تو آپ
کے رب کے پاس صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے رکوع [۳] وَ مَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ
ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾ اور جو شخص اللہ کی نصیحت سے
آنکھیں بند کر لے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پھر وہ ہر وقت اس کے ساتھ
رہتا ہے وَ اِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾
یہ شیاطین انہیں صحیح راستہ سے روکتے رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو یہی گمان ہوتا ہے کہ ہم
راہ راست پر ہیں حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ
فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿۳۸﴾ حتیٰ کہ جب وہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان سے
کہے گا کہ اے کاش! دنیا میں میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا! تو
بہت ہی برا ساتھی نکلا وَ لَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ
مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اور اب جبکہ تم گناہگار ٹھہر ہی چکے ہو تو آج تمہاری یہ ندامت اور
تمنّا تم میں سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ یقیناً تم سب عذاب میں برابر کے
شریک ہو اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَ مَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ
مُّبِيۡنٍ ﴿۴۰﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟ یا اندھوں اور ان

لوگوں کو جو صریح گمراہی میں مبتلا ہیں راہ راست پر لا سکتے ہیں؟ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ سو اگر ہم آپ کو اس دنیا سے اٹھا بھی لیں تب بھی ہمیں ان کافروں سے بدلہ ضرور لینا ہے اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ یا آپ کی زندگی ہی میں ان کا وہ انجام دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، بہر حال ہمیں ان پر پوری قدرت حاصل ہے فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾ آپ اس قرآن پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں جو آپ کی طرف بذریعہ وحی نازل کیا گیا ہے، بلاشبہ آپ سیدھی راہ پر ہیں وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾ اور یہ قرآن آپ کے لئے اور آپ کی امّت کے لئے یقیناً ایک بہت بڑا شرف اور نصیحت ہے اور عنقریب سب سے اس کی بابت بازپرس کی جائے گی وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھیجے تھے ان سے دریافت کر لیجئے کہ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کوئی اور معبود بھی مقرر کئے تھے کہ جن کی عبادت کی جائے؟ رکوع [۴]